جب کہ بقیہ حقیقی بھتیجوں کے درمیان تقسیم ہوگا مگر بھتیجیوں کو نہ ملے گا۔ اسی طرح حقیقی بھتیجوں کی موجودگی میں سوتیلے بھتیجوں کو بھی کچھ نہ ملے گا۔(مولانا ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی)

خطبۂ جمعہ کے دوران سنت نماز پڑھنا؟

سوال: اگر کوئی شخص سنت جمعہ پڑھ رہا ہو کہ جمعہ کا خطبہ شروع ہو جائے، کیا خطبہ سننے کے لیے سنت کو چھوڑ دینا چاہیے؟ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ چوں خطبہ سننا واجب ہے، لہٰذا اس واجب پر عمل کرنے کے لیے سنت چھوڑنا ضروری ہے۔ صحیح کیا ہے؟

جواب: سنت شروع کرنے کے بعد خطبہ شروع ہو تو صحیح یہی ہے کہ سنت کو پوری کرے، توڑے نہیں۔ مشہور فقیہ علّامہ ابن نجیم مصریؒ نے یہی لکھا ہے کہ سنّت مکمل کرلے: إِذَا شَرَعَ فِي الْأَرْبَعَةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ افْتَتَحَ الْخُطْبَةَ... تَكَلَّمُوْا فِيْهِ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ يَتِمُّ وَلَا يَقْطَعُ (البحر الرائق، ج ۲،ص ۱۷۲)۔(مفتی محمد ظفر عالم ندوی)

کیا خطبۂ جمعہ اور نماز ایک ہی فرد پڑھائے؟

سوال: اگر خطبہ ایک شخص دے اور نماز دوسرا شخص پڑھائے، تو کیا شرع میں اس کی اجازت ہے، اور کیا امام ہی کے لیے خطبہ دینا ضروری ہے؟

جواب: بہتر طریقہ یہی ہے کہ ایک ہی شخص خطبہ بھی دے اور نماز بھی پڑھائے، لیکن اگر دو الگ الگ افراد نے الگ الگ ذمہ داری انجام دی، ایک نے خطبہ دیا اور دوسرے نے نماز پڑھائی تو یہ بھی درست ہے۔ اس سے نہ خطبہ پر کوئی اثر پڑے گا اور نہ نماز پر۔ علامہ شامی نے اس کی صراحت کی ہے: فَلَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُقِيْمَهَا اِثْنَانِ وَ اِنْ فَعَلَ جَازَ (رد المختار، ج ۳، ص ۱۱)۔(مفتی محمد ظفر عالم ندوی)